کوئل کے گلے میں خراش

Author: Mala Kumar
Illustrator: 211 Studio
Translator: Faisal Mumtaz

یہ جون کے مہینے کا ایک خوبصورت دن ہے۔

مس مریم مصروف ہیں۔ انہوں نے بچوں سے کہا ہے کہ وہ خود ہی کھیلیں۔ شگفتہ اور پرویز بلیک بورڈ پر ڈرائنگ کا مزہ لے رہے ہیں۔

کوہو... کوہو...!

"کوئل؟" پرویز پوچھتا ہے۔

ہاں، لیکن ایسا لگتا ہے کہ اس کے گلے میں خراش ہے! "میں نے پہلے کبھی ایسی کوئل نہیں دیکھی جس کے گلے میں خراش ہو۔ آؤ، چل کر اسے ڈھونڈتے ہیں" شگفتہ کہتی ہے۔

شگفتہ اور پرویز درختوں کی جانب دوڑ پڑتے ہیں۔

"یہ بہت گہری کھائی ہے! میں چھلانگ نہیں لگا سکتی" شگفتہ کہتی ہے۔

پرویز اس کا ہاتھ تھامتا ہے اور دونوں چھلانگ لگا کر پار کر جاتے ہیں۔

''کوہو... کوہو...!'' شگفتہ آواز لگاتی ہے۔

''کوہو... کوہو...!'' پرویز بھی مدھم سروں میں آواز لگاتا ہے۔

وہ دونوں ہر طرف دیکھتے ہیں۔ لیکن انہیں وہ کوئل نہیں ملتی ہے جس کے گلے میں خراش ہو۔

جلد ہی ، ان کے کلاس کے دوسرے ساتھی بھی وہاں آجاتے ہیں اور اس کی تلاش شروع کر دیتے ہیں۔

”کوہو... کوہو...!“
ہر کوئی اس خراش زدہ کوئل کو دیکھنا چاہتا ہے ۔

"وہاں!" بھانو کہتا ہے۔

"نہیں، نہیں، یہاں!" زیبا دھیرے سے بولتی ہے۔

"مجھے اس شاخ پر ایک کوئل دکھائی دے رہی ہے" اوما کہتی ہے۔

"پرویز، وہ دیکھو...! اس درخت پر!" کرن کہتی ہے۔

"ارے نہیں، یہ کیسے پتہ چلے گا کہ کس کے گلے میں خراش ہے؟" زیبا پوچھتی ہے۔

ٹن... ٹن... ٹن... ٹن

''کھانے کی گھنٹی بج گئی۔'' بھانو چیختے ہوئے کہتا ہے۔

پرویز اپنے پیٹ میں گڑگڑاہٹ محسوس کرتا ہے۔

"یہ کیسی آواز ہے،" شگفتہ مذاق کرتے ہوئے پوچھتی ہے۔

وہ اندر کی طرف بھاگتے ہیں اور اپنا اپنا لنچ باکس کھولتے ہیں۔
"اڈلی، ارے واہ، مزہ آگیا!" شگفتہ خوشی سے کہتی ہے۔
پ پ ... را..... ٹھ ٹھا۔ پرویز منہ میں پراٹھا ٹھونستے ہوئے کہتا ہے۔

ٹن...ٹن...ٹن...ٹن

لنچ کا وقفہ ختم ہوتا ہے۔
پرویز اپنا بستہ اٹھاتا ہے اور امینہ دادی کی طرف بھاگتا ہے۔
گیٹ کے پاس امینہ دادی اس کا انتظار کر رہی ہیں۔

”پرویز، تم نے اپنے سننے کی مشین نہیں لگائی ہے! تم جانتے ہو نا کہ اس سے تم کو اچھی طرح سننے میں مدد ملے گی“ دادی کہتی ہیں۔

وہ پرویز کی قمیص کی جیب سے ایک چھوٹی سی مشین نکالتی ہیں۔

"یہ مجھے اچھا نہیں لگتا ہے۔" وہ آہستہ سے کہتا ہے۔
"اور مجھے چشمہ اچھا نہیں لگتا ہے لیکن میں پہنتی ہوں، ہے نا؟" دادی کہتی ہیں۔
اسی وقت ، اسے کہیں سے کوئی کی ہلکی سے آواز سنائی دیتی ہے۔
"کوہو... کوہو...!" پرویز اس کی نقل کرتا ہے۔ "کوہو... کوہو...!"
پرویز دادی کے ساتھ سوکارنا اسکول (سننے سے محروم بچوں کا اسکول) کی جانب
جاتے ہوئے انہیں اس کوئل کے بارے میں بتاتا ہے جس کے گلے میں درد تھا۔

पा गा ना
PA GA NA
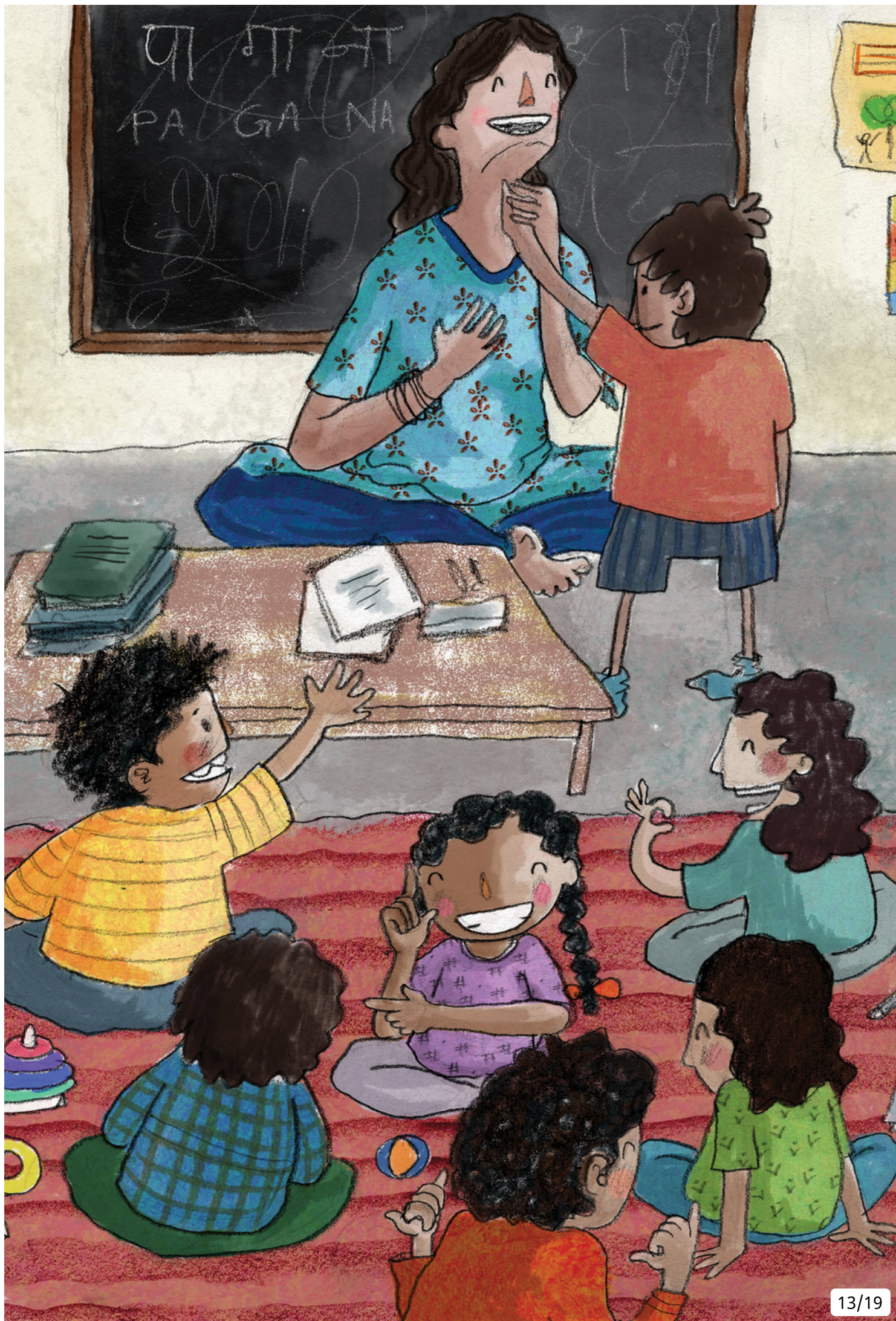
شام میں اپنے گھر کے قریب اس کی ملاقات شگفتہ سے ہوتی ہے۔

"شگفتہ... میں... نے... کوئل.... کی... آواز... سنی!" وہ ہر لفظ ٹھہر ٹھہر کر بولتا ہے۔

شگفتہ اپنے دونوں ہاتھوں کو ہوا میں لہراتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ تالی بجا رہی ہے۔ پرویز نے اسے اشاروں کی زبان کے بہت سے الفاظ سکھادئے ہیں۔
وہ الفاظ جو اس نے سوکارنا اسکول میں مس شیلا سے سیکھے ہیں۔

"م م مجھے ل ل لگتا ہے... اسس...کا... گ گ گلا... ٹھ ٹھیک... ہو گ گ یا ہے"
وہ کہتا ہے۔

مس شیلا کہتی ہیں کہ دھیرے دھیرے اس کی آواز بھی بہتر ہو جائے گی۔ لیکن
تھوڑا وقت لگے گا۔

"پکڑو؟" پرویز بھاگتے ہوئے کہتا ہے۔ "کھیل کا وقت ہو گیا!"

کچھ کان مختلف ہوتے ہیں۔

جب پرویز پانچ مہینے کا تھا تو اس کے والدین نے محسوس کیا کہ اس نے بلند آواز پر بھی کسی رد عمل کا اظہار نہیں کیا۔ وہ اسے ایک ڈاکٹر کے پاس لے گئے جس نے بتایا کہ پرویز کو سننے میں دشواری ہوتی ہے۔ ڈاکٹر نے انہیں یہ بھی بتایا کہ وہ اس کی مدد کیسے کریں جس سے وہ اسی طرح ہر چیز سیکھ سکے جیسے عام بچے سن کر سیکھتے ہیں۔

جب آپ اچھی طرح سنتے ہیں تو آپ آسانی سے بولنا بھی سیکھ لیتے ہیں۔ سماعت سے محروم زیادہ تر لوگ اچھی طرح بول نہیں پاتے ہیں کیونکہ انہیں دوسروں کی بات سنائی نہیں دیتی ہے۔

جو لوگ سماعت سے بالکل محروم ہوتے ہیں وہ کچھ نہیں سن سکتے۔ پرویز کی سننے کی صلاحیت میں جزوی طور پر کمی آئی ہے۔ اس لیے اسے مس شیلا جیسی ایک خصوصی معلمہ کی ضرورت ہے جو اشاروں کی زبان ، ہونٹوں کی حرکت کو پڑھنا، اور بات چیت کے دوسرے طریقے سیکھنے میں اس کی مدد کر سکے۔

کچھ لوگ چشمہ پہنتے ہیں تاکہ وہ صاف طور پر دیکھ سکیں۔ پرویز سننے کی مشین کا استعمال کرتا ہے تاکہ وہ بہتر انداز میں سن سکے۔ اسے اس چھوٹی سی مشین کے بارے میں محتاط رہنا ہوگا۔

جب لوگ پرویز سے دھیرے سے بات کرتے ہیں تو وہ انہیں اچھی طرح سمجھتا ہے۔ اسی طرح اگر بات کرنے والے کا چہرہ اس کی طرف ہوتا ہے تب بھی وہ اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ پرویز کو سننے میں دشواری ہوتی ہے۔ لیکن وہ دیکھ سکتا ہے، محسوس کر سکتا ہے، سونگھ سکتا ہے، سمجھ سکتا ہے، بہت اچھی طرح سیکھ سکتا ہے، اور کیچ پکڑ سکتا ہے۔

Story Attribution:

This story: کوئل کے گلے میں خراش is translated by Faisal Mumtaz . The © for this translation lies with Pratham Books, 2021. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Based on Original story: 'The Koel with the Sore Throat', by Mala Kumar . © Pratham Books , 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Other Credits:

'Koel Ke Gale Me Kharash' has been published on StoryWeaver by Pratham Books. www.prathambooks.org. The development of this book has been supported by the Sofina Covid Solidarity Fund. Guest editor for the original story: Nimmy Chacko. We're thankful to Vaani, Deaf Children's Foundation for helping us understand hearing impairment better.

Images Attributions:

Cover page: Children looking at a Koel on a tree, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 2: Children looking at one Koel on a tree, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 3: Children watching some Koels on a tree, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 4: Children jumping over obstacles, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 5: Children screaming, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 6: Children playing in a park with the ball, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 7: Children playing in a park on the jungle gym, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 8: Birds watching the children play in a garden, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 9: Children eating food out of their tiffin boxes, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 11: Woman showing a hearing aid to the boy, by 211 Studio © Pratham Books, 2018. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.
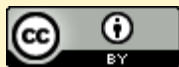
The development of this book has been supported by Sofina Covid Solidarity Fund.

Images Attributions:

SOFINA COVID Solidarity Fund

The development of this book has been supported by Sofina Covid Solidarity Fund.

(Urdu)

برسات کا موسم ہے اور اسکول میں کہیں سے کوئل کی کوک سنائی دے رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کے گلے میں درد ہے! پرویز اور شگفتہ نے ایسے پرندے کے بارے میں پہلے نہ سنا تھا اور نہ دیکھا تھا۔ اس لیے وہ لوگ اس کوئل کی تلاش میں نکل پڑتے ہیں۔

This is a Level 2 book for children who recognize familiar words and can read new words with help.